(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَۃُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِیِّ وَالْعِتْرَۃِ

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظة

نام کتاب	----	مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)
مولف	----	آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ
مترجم	----	حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی
اہتمام	----	مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)
ناشر	----	ادارہ منہاج الصالحین لاہور
پروف ریڈنگ	----	غلام حیدر چوہدری
ہدیہ	----	200/= روپے

کام بن چکا ہے، اور تو دیکھے کہ مرد اپنے پست دنیاوی مقاصد تک پہنچنے کے لئے ریاست کو طلب کرنے میں مشغول ہے اور اپنے آپ کو بدزبانی میں مشہور کردے گا تاکہ اس سے ڈریں اور مخلوق کام اس کے سپرد کریں گے۔ اگر تو دیکھے کہ لوگ نماز کو اہمیت نہیں دیتے۔ اور سالہا سال جمع کرتے ہیں، لیکن جب اس کے مالک بن جاتے ہیں تو اس کی زکات ادا نہیں کرتے۔ جب تو دیکھے کہ مردے کو قبر سے باہر نکالتے ہیں، اسے اذیت و تکلیف دیتے ہیں اور اس کے کفن کو بیچتے ہیں۔ جب تو دیکھے کہ ہرج و مرج اور معاملات کا درہم برہم ہونا بہت زیادہ ہے، مرد دن رات حالت مستی میں رہتا ہے، لوگوں کے معاملات کی طرف توجہ نہیں کرتا (یعنی اپنی زندگی میں مست ہے اور عیش و نوش میں مشغول ہے اور دوسروں کی بری حالت کی طرف توجہ نہیں کرتا۔

(بحار الانوار ۵۲/ ۲۵۹، حصین حدیث ۱۴۷، منتخب الاثر ص ۴۳۸ حدیث ۳، الزام الناصب ۲/ ۱۴۰)

سرخ صندل

(۲۳۱/۱۱۸) قطب راوندی کتاب خرائج ۲/ ۴۵۸ حدیث ۳ میں ابو نصر خادم سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے:

میں حضرت صاحب الزمان علیہ السلام کی خدمت میں شرفیاب ہوا، جب کہ آپ ابھی گہوارے میں تھے، حضرت نے مجھ سے فرمایا: سرخ صندل لاؤ۔ میں نے حضرت کے لئے حاضر کیا: اس وقت آپ نے فرمایا: کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟ میں نے عرض کیا: ہاں! آپ میرے آقا اور آقا کے بیٹے ہیں۔ حضرت نے فرمایا: میں نے تجھ سے یہ نہیں پوچھا۔ میں نے عرض کیا: آپ خود ہی بیان فرمائیں۔ آپ نے فرمایا:

أَنَا خَاتَمُ الْأَوْصِيَاءِ وَبِي يَدْفَعُ اللهُ الْبَلَاءَ عَنْ أَهْلِي وَ شِيعَتِي

"میں پیغمبر اکرم کا آخری وصی ہوں۔ اور خدا تعالیٰ میرے وسیلے سے میرے خاندان اور میرے شیعوں سے بلا و مصیبت کو دور کرے گا"

(کشف الغمہ ۲/ ۴۹۹، کمال الدین ۲/ ۴۴۱ حدیث ۱۲، تبصرۃ الولی ص ۲۰ حدیث ۲۹، منتخب الاثر ص ۳۶۰ حدیث ۴)